BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

THE SCOPE

مارچ 2026

آگاہی کی شمع روشن

عالمی یومِ خواتین شاندار جشن

عید کی خوشیاں ایک ساتھ

عرضِ مدیر

محترم قارئین ،

اس شمارے میں باہمی تعلق ، سیکھنے کے عمل اور مشترکہ تجربات سے متعلق کہانیوں اور خیالات کو یکجا کیا گیا ہے.

یومِ خواتین سے لے کر عید کی تقریبات تک ، ہر تحریر اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ شمولیت کے لمحات ، چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے ، ہماری ثقافت کو تشکیل دیتے ہیں اور بینک اسلامی میں ہمارے آپس کے رشتے کو مزید مضبوط بناتے ہیں.

جیسے جیسے ہم آگے بڑھ رہے ہیں ، یہ کہانیاں ہمیں یہ احساس دلاتی ہیں کہ اصل ترقی صرف اقدامات کر لینے سے حاصل نہیں ہوتی ، بلکہ یہ اُن چھوٹی مگر مسلسل کوششوں سے حاصل ہوتی ہے جو لوگوں کو قریب لاتی ہیں ، نئے خیالات کو جنم دیتی ہیں ، اور ایسا مثبت ماحول بناتی ہیں جہاں ہر فرد آگے بڑھ سکے

آمنہ اطہر
اسسٹنٹ برانڈ مینیجر
مارکیٹنگ

BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

01 بینک اسلامی میں خواتین کا جشن

02 عید کی خوشیاں ایک ساتھ

03 تجارت اور ملازمت میں خواتین

05 ہمارے دفتر میں توانائی اور ایندھن کے تحفظ کی کوششیں

06 آگاہی اور رہنمائی کا فروغ

07 موڈل سے ای لرننگ گیٹ وے تک ہمارا سفر

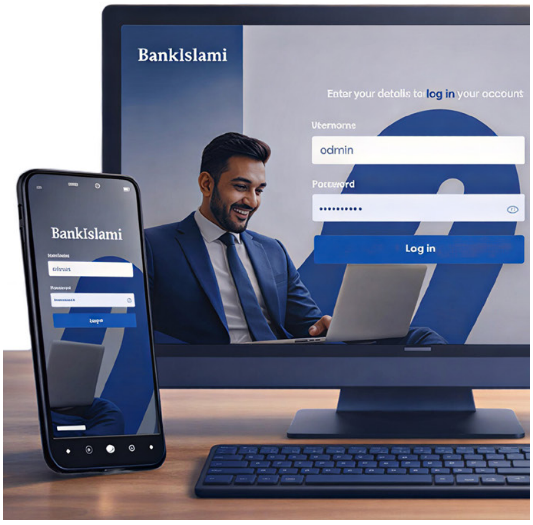

THE SCOPE

مارچ 2026

BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

ارتھ آور 2026 کا اہتمام 08

یومِ آب کا اہتمام 09

مرکز نگاہ محمد قاصد مہدی 10

ہوم ریمیٹنس میں انقلابی تبدیلی 10

سربراہان سے بات چیت 11

THE SCOPE

مارچ 2026

بینک اسلامی میں خواتین کا جشن

باہمت و با صلاحیت خواتین کو خراجِ تحسین :

اس عالمی یومِ خواتین پر ، ہم نے اُن باصلاحیت خواتین کو خراجِ تحسین پیش کیا جو اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور انتھک محنت سے ہر روز ہماری کامیابی کو ممکن بناتی ہیں۔ سائرہ گبول ، گروپ ہیڈ ایچ آر ، نے ہماری اُن برانچز کا دورہ کیا جو مکمل طور پر خواتین کے زیرِ انتظام ہیں ، جہاں ہماری ساتھیوں نے خواتین کی خودمختاری ، حوصلے اور ترقی کے حوالے سے متاثر کن پیغامات شیئر کیے۔

ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خواتین کی قیادت روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ہماری تازہ ترین ویڈیو اسی جذبے کی عکاسی کرتی ہے—ہر اُس خاتون کو خراجِ تحسین جو ایک بہتر کل کی بنیاد رکھ رہی ہے۔

یہ پیغام ضرور دیکھیں !

اگر آپ نے ابھی تک خواتین کو پیش کیا جانے والا مکمل خراجِ تحسین نہیں دیکھا تو نیچے دیے گئے لنک پر کلک کریں اور ویڈیو دیکھیں

YouTube

عید کی خوشیاں ایک ساتھ

بینکاری اور نمبروں کی روزمرہ مصروفیات سے آگے ، ہماری حقیقی پہچان اصل میں وہ لوگ اور وہ مضبوط رشتے ہیں جو ہم ایک دوسرے کے ساتھ قائم کرتے ہیں. اس عید پر ہمارے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر ، عمران ایچ شیخ نے ہماری مینجمنٹ اور ایل ایس ایف ٹیم کے لیے ایک پُرخلوص اور پُرسکون ملاقات کا اہتمام کیا جو ہمارے لیے دلی مسرت کا باعث بنا کہ ہم اپنے دفاتر سے کچھ وقت نکال کر ایک خاندان کی طرح عید کی خوشیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ شامل ہو سکے.

اس دن میں ایک دوستانہ ماحول میں گفتگو ، خوشگوار قہقہے ، اور وہ پر خلوص تعلق شامل تھا جو صرف اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم ترقی کے ایک مشترکہ سفر میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر خوشیاں بانٹتے ہیں

حضرت خدیجہؓ سے لے کر موجودہ دور تک

خواتین کا تجارت اور کام میں کردار

ایک ایسے دور میں جہاں خواتین اور کام کے حوالے سے گفتگو مسلسل نئی جہتیں اختیار کر رہی ہے ، اسلام ایک ایسا نقطۂ نظر پیش کرتا ہے جو نہ صرف متوازن ہے بلکہ عزت ، اختیار اور مقصد کے ایک گہرے احساس پر مبنی ہے. یہ وہ فکر ہے جو جدید مباحث سے جنم نہیں لیتی ، بلکہ ایک ایسی میراث کا حصہ ہے جس کی بنیاد چودہ صدیوں قبل رکھی گئی تھی.

اس ورثے کے مرکز میں حضرت خدیجہ بنت خویلدؓ کی عظیم شخصیت جلوہ گر ہے ، جو قوت ، دیانت اور اخلاقی اصولوں پر قائم تجارت کرنے کی روشن مثال ہیں. مکہ کی ایک کامیاب تاجر خاتون ہونے کے ناطے ، انہوں نے تجارتی قافلوں کا انتظام کیا ، لوگوں کو روزگار فراہم کیا ، اور ایک ایسا مقام حاصل کیا جسے ہر طرف عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا.

ان کی کامیابی ان کے ایمان سے جدا نہیں تھی ، بلکہ وہ انہی اقدار کی عکاس تھی جنہیں اسلام نے بعد میں مزید مضبوطی دی : تجارت میں دیانت داری ، معاملات میں انصاف ، اور دولت کے استعمال میں ذمہ داری.

ان کی زندگی اس بات کی یاد دہانی ہے کہ خواتین کی معاشی سرگرمی شریعت کے دائرے سے باہر نہیں. بلکہ جب یہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہو تو یہ حلال رزق کمانے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بنتی ہے

> یہ بات رسول اللہ ﷺ کے ان الفاظ میں نہایت خوبصورتی سے بیان ہوئی ہے :.
>
> "وہ مجھ پر ایمان لائیں جب لوگوں نے انکار کیا ؛ انہوں نے میری سچائی کی تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا ؛ اور انہوں نے اپنے مال سے میری مدد کی جب لوگوں نے مجھے محروم کر دیا."
>
> **(روایت : احمد بن حنبلؒ، المسند 24908؛ اور الطبرانیؒ، المعجم الکبیر ، 22).**

قرآنِ مجید ایک بنیادی اصول بیان کرتا ہے جو مردوں اور عورتوں دونوں کی کوششوں کی خودمختاری اور قدر کو تسلیم کرتا ہے :.

> ".مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ، اور عورتوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا." (سورۃ النساء 4:32).

یہ آیت ایک مضبوط تصور پیش کرتی ہے : عورت کے کمانے ، اپنی ملکیت رکھنے ، اور اپنی آمدنی سے فائدہ اٹھانے کے حق کا اعتراف. یہ ایک ایسے نظام کی عکاسی کرتی ہے جہاں اس کی مالی شناخت کو برقرار رکھا جاتا ہے ، اس کا احترام کیا جاتا ہے ، اور اسے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے

اسلامی تاریخ میں خواتین کا کردار صرف تجارت تک محدود نہیں رہا. علم و تعلیم سے لے کر سماجی بہبود اور کمیونٹی کی معاونت تک ، خواتین نے اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے بامعنی کردار ادا کیے ہیں. ان کی خدمات کسی مجبوری کے تحت نہیں تھیں ، بلکہ توازن اور ذمہ داری کے احساس سے تشکیل پاتی تھیں.

اسلامی تعلیمات کا خواتین کو ایک نہایت مضبوط بنانے والا پہلو یہ ہے کہ ان کو مالی خودمختاری دی گئی ہے. عورت کی کمائی مکمل طور پر اسی کی ملکیت ہوتی ہے. وہ گھر کے اخراجات اٹھانے کی پابند نہیں ، لیکن اگر وہ اپنی مرضی سے حصہ ڈالے تو یہ سخاوت اور اجر کا باعث بنتا ہے. یہ امتیاز شریعت میں موجود عدل کو نمایاں کرتا ہے ، جہاں ذمہ داریاں بوجھ کے بجائے حکمت کے ساتھ متعین کی گئی ہیں.

آج کی دنیا میں خواتین مختلف پیشوں میں نمایاں کردار ادا کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہیں—کاروبار کی قیادت کر رہی ہیں ، مختلف اداروں میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں ، اور اپنے خاندانوں کی معاونت کر رہی ہیں. اس طرح وہ کوئی مختلف راستہ اختیار نہیں کر رہیں ، بلکہ اس ورثے کو آگے بڑھا رہی ہیں جس کی بنیاد حضرت خدیجہ بنت خویلدؓ جیسی عظیم خواتین نے رکھی تھی.

ہمارے دفتر میں توانائی اور ایندھن کا مؤثر استعمال

ثنا شکور
سینئر آفیسر
ٹریڈ فنانس ڈیپارٹمنٹ

آج کے ماحول میں توانائی اور ایندھن کا مؤثر استعمال صرف اخراجات میں کمی کا ذریعہ نہیں بلکہ توانائی کی بچت کی ایک اہم ذمہ داری بھی ہے۔ ایک ذمہ دار ادارے کے طور پر ، تمام عملے اور شعبہ جات کے لیے ضروری ہے کہ وہ سادہ طریقۂ کار اپنائیں جو اجتماعی طور پر ایک مثبت اور مؤثر اثر پیدا کریں۔

بینک کے احاطے میں تمام برقی آلات کو شام 5:30 بجے کے بعد بند کر دیا جائے ، سوائے ان کے جو ضروری آپریشنز کے لیے درکار ہوں۔ روشنی کے لیے بھی مؤثر طریقہ اپنایا جائے ، فلور لائٹس 75 فیصد پر برقرار رکھی جائیں ، جبکہ کوریڈور اور واش رومز کی لائٹس کو 50 فیصد تک محدود رکھا جائے تاکہ غیر ضروری استعمال سے بچا جا سکے۔

ایئر کنڈیشننگ کے استعمال کو کنٹرول میں رکھا جائے ، دن کے اوقاتِ کار کے دوران اندرونی اے سی سسٹمز کو بند رکھا جائے اور صرف شام 5:30 بجے کے بعد ان کو چلایا جائے ، وہ بھی صرف اس عملے کے لیے جو دفتری اوقات کے بعد کام کر رہے ہوں۔

ان سادہ مگر مؤثر اقدامات پر عمل کر کے ہم اجتماعی طور پر آپریشنل اخراجات میں کمی اور ایک زیادہ توانائی کی بچت کرنے والا اور ماحول دوست دفتر تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

توانائی کی بچت کی جانب اٹھایا جانے والا ہر چھوٹا قدم ایک پائیدار مستقبل کی طرف ایک قدم ہے

DEEN CONNECT

آگاہی اور رہنمائی کا فروغ

ہمارا پلیٹ فارم "دین کنیکٹ" رمضان المبارک کی روحانی اہمیت اور اس کی عملی تعلیمات کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں مسلسل مؤثر اور بامقصد کردار ادا کر رہا ہے۔

غور وفکر اور تدبر کے ساتھ ترتیب دی گئی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے ، دین کنیکٹ لوگوں کی رہنمائی کرنے اور دینی فہم کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی سے متعلق ان کے سوالات کے جواب فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

ہم نے زکوٰۃ کے موضوع پر ایک معلوماتی ویبینار منعقد کیا ، جس کا مقصد شرکاء کو اس اہم رکنِ اسلام کے اصولوں ، فرائض اور اس کے درست حساب کرنے کے طریقۂ کار سے آگاہ کرنا تھا۔

مزید برآں ، پیغامِ قرآن سیریز کا بھی انعقاد کیا گیا ، جس کے ذریعے قرآنِ مجید سے قیمتی نکات شیئر کیے گئے ، تاکہ شرکاء میں غور و فکر کی حوصلہ افزائی ہو اور ان کا روحانی تعلق مزید مضبوط ہو۔

آگاہی کو مزید فروغ دینے کے لیے ، دین کنیکٹ نے عام طور پر پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات پر مشتمل ایک سلسلہ بھی متعارف کرایا ، جس کے ذریعے بار بار زیر بحث آنے والے دینی معاملات پر واضح اور مستند رہنمائی فراہم کی گئی۔

مسلسل رہنمائی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ، دین کنیکٹ نے بینک اسلامی کے عملے کے لیے ایک روزانہ ہیلپ لائن بھی قائم کی ہے ، جس کے ذریعے وہ اپنے روزمرہ کے دینی اور عملی معاملات سے متعلق سوالات اور رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں

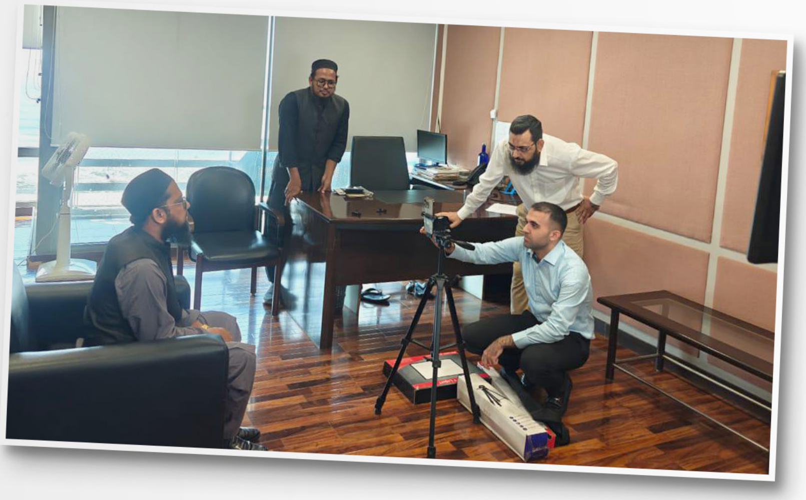

ایک جدید اور مؤثر سیکھنے کا تجربہ

موڈل سے ای لرننگ گیٹ وے تک ہمارا سفر

بینک میں سیکھنے کے عمل نے ڈیجیٹلائزیشن کی جانب ایک بڑی اور اہم پیش رفت کی ہے.

.اس سے قبل ہمارا پلیٹ فارم موڈل ایک بنیادی تعلیمی ذریعہ تھا ، جو صرف اندرونی استعمال تک محدود تھا اور ایک روایتی ، غیر انٹرایکٹو تجربہ فراہم کرتا تھا. اگرچہ یہ بنیادی تربیتی ضروریات کو پورا کرتا تھا ، تاہم ہمارے سیکھنے والوں کو اس پلیٹ فارم کے ذریعے آسان اور بھرپور شمولیت کا تجربہ حاصل نہیں ہو پاتا تھا.

ہماری نئی متعارف کردہ لرننگ گیٹ وے کی جانب منتقلی کے ساتھ ، جو کہ موڈل 4.5 پر مبنی ایک جدید پلیٹ فارم ہے ، روایتی ای لرننگ سے کہیں آگے بڑھ کر ہے. ہمارے سیکھنے والے اب بینک کے نیٹ ورک تک محدود نہیں رہے بلکہ وہ کسی بھی وقت اور کہیں بھی اپنے موبائل کے ذریعے سیکھنے کے عمل کو جاری رکھ سکتے ہیں.

گیمیفائیڈ لرننگ کے عناصر متعارف کروانے سے سیکھنے کے عمل میں ایک نئی دلچسپی پیدا ہوتی ہے ، جس سے یہ زیادہ آسان ، تجرباتی ، فائدہ مند اور مؤثر بن جاتا ہے.

اپنی ٹیموں کی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لیے مکمل ای لرننگ ڈیزائن اور نفاذ کی سہولت حاصل کرنے کے لیے محترمہ وجیہہ فاطمہ (ایکسٹینشن 7472) یا جناب محمد شاہ رخ (ایکسٹینشن 7637) سے رابطہ کریں

> جب میں اپنی والدہ کے ساتھ ہسپتال گیا ہوا تھا ، اسی دوران مجھے لرننگ گیٹ وے کی ایک نوٹیفکیشن موصول ہوئی. انتظار کے دوران میں نے اپنے موبائل کے ذریعے ایل ایم ایس (لرننگ مینجمنٹ سسٹم) میں لاگ اِن کیا اور اپنی ای لرننگ مکمل کر لی. یہ تجربہ اتنا آسان اور دلچسپ تھا کہ مجھے انتظار کا احساس ہی نہیں ہوا. یہ واقعی ظاہر کرتا ہے کہ مصروف ترین لمحات میں بھی آپ بآسانی سیکھنے کے عمل کو جاری رکھ سکتے ہیں—یعنی واقعی کبھی بھی ، کہیں بھی
>
> **محمد عرفان احمد – ہیڈ آف شریعہ کمپلائنس**

ارتھ آور 2026

بجلی کا محتاط استعمال . مقاصد کا حصول آسان

ارتھ آور 2026 کے دوران ہم دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کے ساتھ ، اپنے ڈبلیو ڈبلیو ایف گرین آفس پاکستان سرٹیفکیشن کے تحت ، ایک ایسے علامتی اقدام میں شریک ہوئے جو روشنی اور اندھیرے سے آگے ایک گہری معنویت رکھتا ہے. ہمارے دفاتر میں لائٹس بند رکھی گئیں ، نہ صرف توانائی بچانے کے لیے ، بلکہ ایک پائیدار مستقبل اور ذمہ دارانہ کاروباری طرزِ عمل کے عزم کو دوبارہ مضبوط کرنے کے لیے.

ارتھ آور ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ بامعنی تبدیلی چھوٹے اور شعوری اقدامات سے شروع ہوتی ہے ، اور جب یہ اقدامات کسی ادارے میں اجتماعی طور پر کیے جائیں تو ان کا اثر دیرپا اور وسیع ہو جاتا ہے. اس میں ہماری شرکت ہمارے اس اہم تصور یعنی انسان ، کرہ ارض اور خوشحالی سے وابستگی کی عکاسی کرتی ہے. لوگوں کے لیے ہم اپنی ٹیموں میں آگاہی اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرتے ہیں. کرہ عرض کے ماحول کے لیے ہم توانائی کی بچت اور ماحول دوست طریقوں کو اپناتے ہیں. خوشحالی کے حصول کے لیے ہم اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ پائیداری ، دیرپا قدر کی تخلیق اور ذمہ دارانہ ترقی کے ساتھ جڑی رہے.

یہ اقدام اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقی کے عالمی اہداف (ایس ڈی جیز) کے وژن سے بھی ہم آہنگ ہے ، جو ماحولیاتی اقدامات اور پائیدار طرزِ عمل کو فروغ دینے میں ہمارے کردار کو مزید مضبوط بناتا ہے.

ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے گرین آفس پروگرام کے تحت ، ہمارا ہیڈ آفس بدستور ایک مثال قائم کیے ہوئے ہے ، جہاں توانائی کے کم استعمال ، کاغذ کی بچت اور وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دیا جا رہا ہے

ہر قطرہ آب کی حفاظت

عالمی یومِ آب

پانی زندگی ہے۔ مگر دنیا بھر میں لاکھوں افراد، خصوصاً خواتین اور بچیوں کے لیے صاف پانی تک رسائی آج بھی ایک روزمرہ کی جدوجہد ہے—ایسی جدوجہد جو صحت، وقار، مواقع اور مساوات کو متاثر کرتی ہے۔

عالمی یومِ آب 2026 کے موقع پر، ہم نے پائیداری کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا—یہ صرف ماحولیاتی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک انسانی فریضہ بھی ہے۔

بینک اسلامی میں، بلاسود بینکاری کا ہمارا فلسفہ محض مالی شمولیت تک محدود نہیں بلکہ یہ انصاف، ذمہ داری اور معاشرے پر مثبت اثر ڈالنے کے اصولوں پر مبنی ہے۔ پانی، بطور ایک بنیادی وسیلہ، ہمارے اس عزم میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

اس سال کی سوچ پانی، خواتین اور صنفی مساوات کے درمیان ایک نہایت اہم تعلق کو اجاگر کرتی ہے۔ کئی معاشروں میں پانی لانے کی بنیادی ذمہ داری خواتین پر ہوتی ہے، جو اکثر ان کی تعلیم، معاشی شمولیت اور فلاح و بہبود کی قیمت پر ادا کی جاتی ہے۔

لہٰذا محفوظ اور پائیدار پانی کے ذرائع تک رسائی کو یقینی بنانا صرف ایک ماحولیاتی ترجیح نہیں بلکہ سماجی مساوات کو فروغ دینے کا ایک مضبوط ذریعہ بھی ہے۔

ہمارا طرزِ عمل اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کے وژن سے ہم آہنگ ہے، خصوصاً صاف پانی اور صفائی، صنفی مساوات اور پائیدار معاشروں کے حوالے سے۔

اپنی پائیداری کی کاوشوں اور ذمہ دارانہ آپریشنز کے ذریعے ہم ایک ایسے مستقبل کے لیے کام کر رہے ہیں جہاں پانی تک رسائی ایک حق ہو، نہ کہ کوئی رعایت۔

ماحولیاتی عزم کے تحت، بشمول ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے گرین آفس پروگرام، ہم اپنے ادارے میں پانی کے ذمہ دارانہ استعمال، تحفظ کے طریقوں اور آگاہی کو فروغ دیتے رہتے ہیں

علم کی شراکت، ترقی کی ضمانت

محمد قاصد مہدی پر ایک نظر

محمد قاصد مہدی، لرننگ مینیجر، بینکنگ آپریشنز کنسلٹنٹ، علم کے فروغ اور لوگوں کی ترقی کے لیے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ ان کا یہ جذبہ صرف ان کے پیشہ ورانہ کام تک محدود نہیں بلکہ وہ متعدد کتب کے مصنف بھی ہیں، جن میں "Change Your Mindset, Change Your Life"، "Simplified Banking Law & Practice" "Simplified Islamic Banking Law: Concept & Practice" شامل ہیں

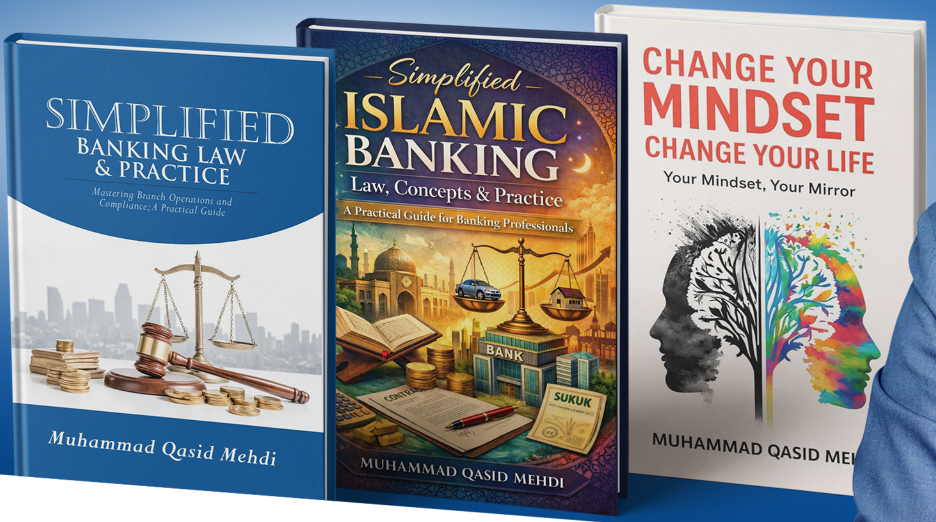

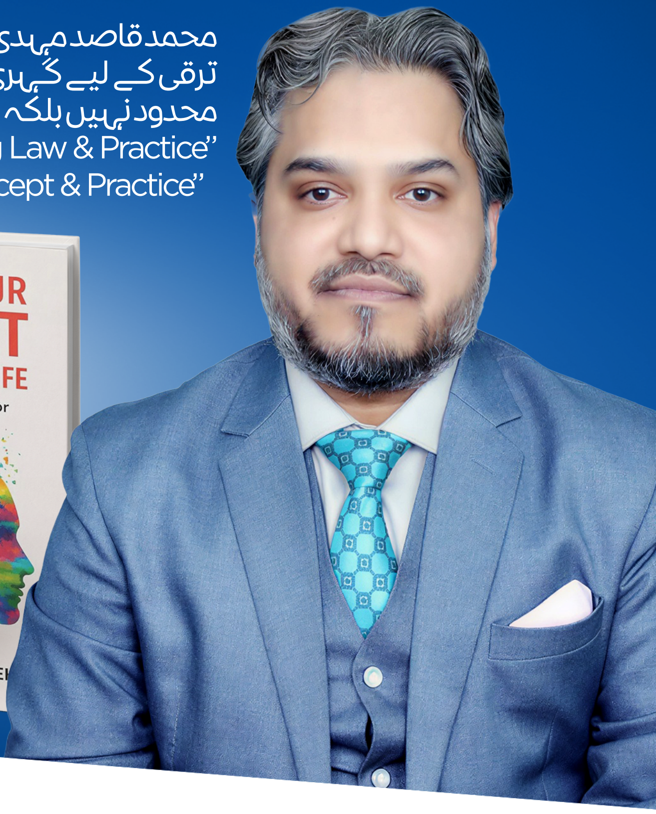

BankIslami | jingle pay

ترسیلاتِ زر میں انقلابی تبدیلی

ہم "جِنگل پے" کے ساتھ اپنی ایک اہم شراکت داری کا اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں، جو متحدہ عرب امارات کا ایک معروف ڈیجیٹل مالیاتی پلیٹ فارم ہے۔ یہ اشتراک ڈائریکٹ اکاؤنٹ کریڈٹ ہوم ریمیٹینسز متعارف کرواتا ہے، جو بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو اپنے وطن رقوم بھیجنے کا ایک تیز تر اور زیادہ قابلِ اعتماد طریقہ فراہم کرتا ہے۔

اہم خصوصیات:

- 24/7 سروس: کسی بھی وقت، کہیں بھی رقوم بھیجیں۔
- فوری کریڈٹ: ریئل ٹائم پراسیسنگ کی بدولت رقوم ملنے کا انتظار ختم۔
- وسیع رسائی: پاکستان کے کسی بھی بینک اکاؤنٹ میں رقوم بھیجی جا سکتی ہیں۔
- ڈیجیٹل آسانی: "جِنگل پے" ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے تمام امور آسانی سے منظم کریں

سربراہان سے بات چیت

بینک اسلامی کی آوازیں

1. خواتین کے لیے بینکاری کے شعبے میں نئی راہیں اور شمولیت کو آگے بڑھانے کے لیے اصل محرک کیا ہو سکتا ہے—کسٹمر کااعتماد ، مالی آگاہی سے لے کر پروڈکٹ ڈیزائن اور سسٹم کی آسانی ؟
2. اگر آپ کا مقصد صرف سیلز نہیں بلکہ خواتین کا اعتماد اور مالی شمولیت ہو ، تو وہ کون سا ایک میٹرک ہوگا جسے آپ ہر ہفتے ٹریک کریں گے ؟
3. خواتین کسٹمرز اور ملازمین کو بہتر طور پر بااختیار بنانے کے لیے بینک اسلامی کو اپنی تمام ٹیموں میں کون سی ایک مہارت پیدا کرنی چاہیے

رینا ابراہیم
ہیڈ آف لرننگ

1. سچ کہوں تو ، میرے خیال میں یہ اس بات سے شروع ہوتا ہے کہ ہم ایک خاتون کے ہمارے کسٹمر بننے سے پہلے خود کو کس طرح پیش کرتے ہیں. اگر ہم مالی آگاہی پر توجہ دیتے ہوئے درست انداز سے سرمایہ کاری کریں—صرف ایک وقتی ورکشاپ کے طور پر نہیں بلکہ اس کی زندگی کے سفر کا حصہ بنا کر—تو ہم محض ایک بینک نہیں رہتے ، بلکہ ایک ایسا شریک بن جاتے ہیں جس پر وہ واقعی اعتماد کرتی ہے. اور جب خواتین کسی ادارے پر اعتماد کرتی ہیں تو وہ اپنے خاندان کو بھی ساتھ لے آتی ہیں. اس طرح کی زبانی تشہیر خریدی نہیں جا سکتی.
2. ہماری خواتین کے لیے مخصوص لرننگ پروگرامز میں شرکت مکمل کرنے اور دوبارہ شامل ہونے کی شرح. صرف یہ نہیں کہ کون شریک ہوا ، بلکہ یہ بھی کہ کون واپس آیا اور کس نے واقعی سیکھی ہوئی باتوں پر عمل بھی کیا. اگر کوئی خاتون مالی آگاہی کے سیشن میں شامل ہو کر بعد میں اکاؤنٹ کھولتی ہے ، اپنی پہلی ٹرانزیکشن کرتی ہے یا کوئی فالو اَپ سوال پوچھتی ہے ، تو اس کا مطلب ہے کہ سیکھنا مؤثر رہا. وہ تربیت جو رویے میں تبدیلی نہ لائے ، صرف کیلنڈر کا ایک سیشن بن کر رہ جاتی ہے—میں چاہتی ہوں کہ یہ لوگوں کو آگے بڑھائے.
3. ضرورت کے مطابق سیکھنے کا ڈیزائن. اس وقت ہم تربیتی پروگرامز تیار کر کے وسیع پیمانے پر نافذ کرتے ہیں ، مگر ہمیں اس صلاحیت کو فروغ دینا ہوگا کہ سیکھنے کے ایسے تجربات فراہم کریں جو واقعی خواتین کے مالی سفر کے مختلف مراحل کے مطابق ہوں ، چاہے وہ ایک نئی ملازمہ ہو جو اپنے قدم جما رہی ہو یا ایک کسٹمر جو اپنا پہلا چھوٹا کاروبار چلا رہی ہو.اس کا مطلب ہے کہ ہماری سیکھنے والی ٹیموں کو پروگرام ڈیزائن سے پہلے سننے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری لانی ہو گی. ایک ہی طریقہ سب کے لیے موزوں نہیں ہوتا ، اور یہاں تو بالکل بھی نہیں

1. مواقع تو ہمارے سامنے ہی موجود ہیں ، خاص طور پر ان اقدار کی ہم آہنگی میں جو اسلامی بینکاری فراہم کرتی ہے. پاکستان میں بہت سی خواتین ایسے مالی حل کی تلاش میں ہیں جو صرف مالی طور پر ہی نہیں بلکہ اخلاقی طور پر بھی درست محسوس ہوں. جب ہم وقت نکال کر انہیں یہ سمجھاتے ہیں کہ ہماری مصنوعات شریعہ فریم ورک کے اندر رہتے ہوئے واقعی ان کی ضروریات کو کیسے پورا کرتی ہیں ، تو ایک مثبت تبدیلی آتی ہے. وہ بینکاری کو صرف ایک لین دین کے طور پر دیکھنا چھوڑ دیتی ہیں اور اسے ایک ایسے نظام کے طور پر دیکھنے لگتی ہیں جو ان کی شناخت اور اقدار کی عکاسی کرتا ہے.
2. میں خاص طور پر یہ دیکھوں گا کہ خواتین صارفین کی جانب سے شریعہ سے متعلق کتنے سوالات آ رہے ہیں. شکایات نہیں ، بلکہ حقیقی سوالات کہ کوئی پروڈکٹ کیسے کام کرتی ہے ، کیا یہ جائز ہے ، اور منافع کی تقسیم کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے.جب خواتین اتنا اعتماد محسوس کریں کہ وہ یہ سوالات کریں ، تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ متحرک ہیں اور ہم پر اتنا

محمد عرفان احمد
ہیڈ آف شریعہ کمپلائنس

بھروسا کرتی ہیں کہ وضاحت حاصل کریں۔ اس طرح کا تجسس حقیقی شمولیت کی نشانی ہے۔ اس کے برعکس ، خاموشی اکثر اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ کہیں نہ کہیں ہم ان سے رابطہ کھو چکے ہیں

3. سادہ اور واضح شریعہ مواصلات۔ ہر وہ ٹیم جو کسی بھی مرحلے پر کسٹمر سے رابطے میں ہو ، اسے ہمارے پروڈکٹس کو اس انداز میں کہ کسی لیکچر یا قانونی وضاحت جیسا نہ لگے ایسے سمجھانے کی صلاحیت ہونی چاہیے جو صاف ، دیانتدار اور اسلامی اقدار پر مبنی ہو۔ خواتین خاص طور پر یہ جاننا چاہتی ہیں کہ وہ کس چیز کا انتخاب کر رہی ہیں اور یہ ان کے لیے کیوں درست ہے۔ اگر ہماری ٹیم یہ بات سادہ اور اعتماد کے ساتھ واضح طور پر نہ سمجھا سکے تو تعلق شروع ہونے سے پہلے ہی اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ یہ مہارت صرف کمپلائنس ٹیم تک محدود نہیں بلکہ پورے ادارے میں پیدا کی جانی چاہیے۔

فیصل منصور

ہیڈ آف گورننس اینڈ کنٹرول

1. میرے خیال میں اصل موقع اس میں ہے کہ ہم اپنے کام کرنے کے طریقوں کو سادہ بنائیں۔ خواتین کی قیادت میں چلنے والے کاروبار ، خاص طور پر مائیکرو اور چھوٹے درجے کے ادارے ، اس لیے نظرانداز نہیں ہو رہے ہیں کہ ان میں صلاحیت کی کمی ہے ، بلکہ اس لیے کہ ہمارے نظام ہی ان کو ذہن میں رکھتے ہوئے نہیں بنائے گئے۔ اگر ہم اپنی دستاویزی کارروائی اور اکاؤنٹ کھولنے کے عمل میں غیر ضروری پیچیدگی کو ختم کر دیں تو ہم ایک بہت بڑے ایسے طبقے کو فعال کر سکتے ہیں جو اس وقت خود ہی اپنی ضروریات پوری کر رہا ہے ، کیونکہ ہم نے اسے آسانی سے سروس فراہم کرنے کا ماحول نہیں دیا۔

2. خواتین کسٹمرز کے لیے اکاؤنٹ کھولنے اور سروس کی درخواستوں کا عمل مکمل ہونے کی اوسط مدت۔
درخواست پر تیزی سے عمل کرنا ہی کسٹمر کو اس کی اہمیت کا احساس دلاتا ہے۔ اگر کوئی خاتون بینک میں آتی ہے یا آن لائن درخواست دیتی ہے اور ہمیں جواب دینے میں دن لگ جاتے ہیں تو ہم پہلے ہی یہ ظاہر کر چکے ہوتے ہیں کہ ہم اس کے وقت کو کتنا اہمیت دیتے ہیں۔
اس عمل کو ہفتہ وار بنیادوں پر ٹریک کرنا ہماری ٹیموں کو جوابدہ بناتا ہے اور ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ پراسیس کہاں ٹوٹ رہا ہے ، کیا وہ دستاویزات کی اضافی ضروریات ہیں ، منظوری کے متعدد مراحل ہیں ، یا برانچ لیول پر تاخیر۔ شمولیت صرف الفاظ یا پیغام میں نہیں بلکہ حقیقی تجربے میں محسوس ہونی چاہیے۔

3. نظام کی ہمدردانہ تشکیل :
اس سے میری مراد یہ ہے کہ ہم اپنے عملی طریقۂ کار کو دیانتداری سے دیکھیں اور خود سے سوال کریں : کیا یہ نظام اُس خاتون کے لیے بھی مؤثر ہے جس کے پاس وقت کم ہے ، جس کے پاس رسمی دستاویزات مکمل نہیں ہیں ، یا جو پہلی بار بینکاری کے عمل سے گزر رہی ہے ؟ اس وقت ہمارے زیادہ تر طریقۂ کار ایک خاص قسم کے صارف کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں ، جبکہ باقی سب کو خود کو ان کے مطابق ڈھالنا پڑتا ہے۔ ہمیں اپنی آپریشنز اور گورننس ٹیموں میں یہ عادت پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے نظام کو مختلف حقیقی کسٹمرز کے تجربات کے تناظر میں پرکھیں۔ جب کوئی نظام سب سے زیادہ محروم کسٹمر کے لیے بھی مؤثر ہو جائے ، تو عموماً وہ سب کے لیے بہتر کام کرتا ہے۔